سوال

(99)''ولی سلطان باہو''وظیفہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ملا صاحب یہاں ایسے ہیں۔ جو نماز کے بعد وظیفے کے طور پر پڑھتے ہیں۔ ''ولی سلطان باہو'' یہ کیسا فعل ہے۔ اور ملا صاحب کا یہ عقیدہ ہے کہ ولی یا اولیاء سب زندہ ہیں۔ سنتے ہیں اور مدد بھی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ آنکھوں کا جھپکنا بھی ان کو معلوم ہوجاتا ہے۔ ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟ (حسن الدین خریدار اہلحدیث از کمیپ چک)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بروئے قرآن وحدیث ایسا کرنا منع ہے۔ فَلَاتَدْعُوامَعَ اللَّهِ أَحَدًا۔ مسجدیں سب اللہ کی عبادت کے لیے ہیں۔ ان میں خدا کے ساتھ اور کسی کو مت پکارا کرو۔ ایسا شخص بد عتی بلکہ مشرک ہے۔ ایسے شخص کو امام بنانا ہرگز جائز نہیں۔ اگر اتفاقیہ نماز پڑھا رہا ہو۔ جہاں سے اس کو ہٹا نہ سکیں تو بحکم۔ وَارْكَعُوامَعَ الرَّاكِعِينَ۔) اس کے ساتھ پڑھ لینا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد2 ص75

محدث فتویٰ